SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

January 29, 2020

For immediate release

ایس ای سی پی نے اینٹی منی لانڈرنگ اور کاؤنٹر ٹیرارزم فنانسنگ ریگولیشنز میں ترامیم تجویز کر دیں

اسلام آباد (جنوری 29) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے اینٹی منی لانڈرنگ اور کاؤنٹر ٹیرارزم فنانسنگ ریگولیشنز 2018 (تطہیر زر اور دہشت گردی کی فنانسنگ کی روک تھام کے ضوابط) میں ترامیم تجویز کر دیں ہیں۔ گزشتہ جون میں نافذ کئے گئے ضوابط پر انڈسٹری کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز کی روشنی میں ترتیب دی گئی ترامیم فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) کی شفارشات اور بین الاقوامی معیارات کے عین مطابق ہیں۔ عوامی مشاورت کے لئے مجوزہ ترامیم کے مسودہ ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر فراہم کر دیا گیا ہے۔

اے ایم ایل ریگولیشنز میں مجوزہ ترامیم کا مقصد تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام سے متعلق ایس ای سی پی کے انضباطی نظام کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ مجوزہ ضوابط میں منضبط افراد (Regulated Persons) بشمول سکیورٹیز بروکر، فیوچر بروکر، انشورنس ایجنٹ، تکافل آپریٹر، نان بینکنگ کمپنیوں اور مضاربہ کمپنیوں کے لئے نیشنل رسک ایسسمنٹ کے مطابق رسک بیس نظام کی مزید وضاحت کی گئی ہے جبکہ مالی پابندیوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے اقدامات تجویز کئے گئے ہیں۔

علاوہ ازیں، آسانی فراہم کرنے کے پیش نظر، صارفین کے لئے مطلوبہ احتیاط (Due diligence) اور اپنے صارف کو پہچاننے (Know your Customer) کے لئے مطلوبہ معلومات کی فہرست فراہم کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حقیقی ملکیت کے تصور کو مزید واضح کر دیا گیا ہے تاکہ حقیقی مالک، اس کے قریبی رفقاء اور خاندان کے افراد کی تصدیق اور شناخت ہو سکے۔ مجوزہ ضوابط میں منضبط افراد کو اپنے صارفین کے اکاؤنٹ کی مانیٹرنگ کے لئے ٹیکنالوجی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ ایس ای سی پی نے اے ایم ایل ضوابط کے نفاذ کے بعد سے، انڈسٹری کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز و آراء کے نتیجے میں ضوابط کو بہتر بنانے کی پوری کوشش کی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے افراد مجوزہ ترامیم پر اپنی آراء و تجاویز فروری 27 تک ایس ای سی پی کو بھجوا سکتے ہیں۔ ایس ای سی پی کو موصول ہونے والی آراء و تجاویز کی روشنی میں مجوزہ ترامیم کو حتمی شکل دی جائے گی۔